

بسم الرحمن الرحیم

این کتاب به تاریخ خرداد ۱۳۷۳ از سوی

رئیس مکتب اعلیٰ

حضرت آیت الله العظمیٰ خاмене ای

بصوت آملی بکتابخانه مرکزی تهران

منتقل گردید.

دارالحفاظ دہلی

میکرو فیلیم پیپہ

محمد علی مصطفائی



آستان قدس

۱
اقائی نقاشی خطی
نشر مولدہ

۱۳۸۲/۱۵ کتابخانہ مرکزی آستان قدس رضوی

نام کتاب حدائق السائل

مؤلف متن علامہ محمد رفیع الدین اعظمی محشی

شارح مترجم کتب جامعہ علامہ

تاریخ تحریر ۱۲۸۷ - نوع خط سکرستون - تعداد صفحات ۱۵

جزء کتب کلامیہ - زبان اردو - عدد اوراق ۵۴

طول ۲۲ - عرض ۱۵ - شماره عمومی ۲۱۹۸۲

وقفی مقام سید ابی بنی ہاشم تاریخ خرویداری وقف خرویداری ۱۳۷۴

ملاحظات کاتب سید رفیع علی اعظمی

۸۱

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله والصلاة على ارسن رسول الله المصطفى وعمرته
وامصحابه الا انقى ما بعد
کے بزرگوار اہلسنت وجماعت میں ایسے تین سوال ہیں کہ وہ کشتہ کو فروزا ہے
جواب ان کا عجب ان کی درست دیکھ حاضر نما ہوں با کمال اہواز و اجمال گداسد وار
میں نما ہے علماء اہلسنت کے اس امر کا کہ کہنے میں دیکھی آرزو دہن رہ جاتی ہے
نئے نو لکھا دوسری جہانے ہمارے غیبت میں تکدب کر دیں اور کہہ پا چھپے شہو لکھ
افرا چھ پس مایو وہ جاہل عالم نامیں کہ مشہور ہے کہ جو فرونش و گندم نما اور
باعداً جہنم پوشے کرتا ہیں اور جاہلوں کو گمراہ کرتا ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ جھوٹ ہے
اور اس میں دشنام لکھے ہیں وہ خود کے ادبے دیکھنے نقی پس کہہ سب امر گمراہ اور گمراہ
نما ہے پس لکھا بکھار ہو جاتا ہے پس میں عرض کہ علماء و فخرہ علماء اہلسنت کے ہے

جانب والا اور کوئی صورت نہیں بنادیتی کہ بلان خبر کوئی رویت ممکن ہو جس کا
جو تھا ثابت ہو کہ عقیدہ ہے جس کا نہیں ہو سکتا اور کم کسب صاحب عقیدہ کو جو
حضرات اگر اثناعشر کے ہوا اویسے فرقہ ناجی کے خارج مانیں ہیں خواہ شیعہ ہو یا کبھی
اور اہلبیت کے نام پر مذہب کے کوئی فرقہ ناجی نہیں ثابت ہو سکتا جس کا معلوم
اگر کوئی اہلسنت کے فرقے کو اپنے فرقے سے ناجی بدلیا عقیدہ و فلسفہ ثابت کر دیں
نہم اس کی مذہب کو قبول کرتے ہیں اور کلمہ فرقہ کو اثناعشری کہتے ہیں ناجی اہل
تو یہ مذہب نہ کر کے تھے ہیں مہینہ انفس نیست نہیں کلام نو دیکھتے ہیں کہ اتنی بات
جواب کے معقول نہیں ملتا کہ خواب غلط اور عمارتیں اس مرتبے پر کھڑی ہوں
کرن اور خلفہ اور امام زمان پر اعتراض کرنی کس کا جس کا ہر حال کہ اگر چاہیں بھی
تو ہر یہ ہیں جو باطل ہے کچھ احباب سے نہیں کہتا اور یہ کمال ہے خدمت
شیوخ بھی حق ہونا محال پھلی الے درست کر لیجئے

اگر خلفہ اس کی اجماع والی کی حق ہے تو ہماری روایتیں اور باطل
اور اگر بالکل نہیں ہے اسے شرف بدی اور انکشاف حق تھا کہ روز مبالغہ
معلوم ہو جاوے گی کہ یہ کتب معمر کرنا تو جو جاویں اور ہر روایت ہدایت ہو کہ اس حدیث
خبر ماویں والے سلم علی بن ابی سلم الہدی حفظ نام شد خطہ عام سندہ نظر